جمعہ 6 جولائی 2001ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 6 جولائی 2001ء 13 ربیع الثانی 1422 ہجری - 6 وفا 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 150

آسمان روحانی کے ستارے

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ اے محمد تیرے صحابہ کا میرے نزدیک مرتبہ ایسا ہے جیسے آسمان میں ستارے ہیں۔ بعض بعض سے روشن تر ہیں۔ لیکن نور ہر ایک میں موجود ہے۔ پس جس نے تیرے کسی صحابی کی پیروی کی میرے نزدیک وہ ہدایت یافتہ ہوگا۔

(مشکوۃ۔ کتاب المناقب باب مناقب الصحابہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم

صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے وفادار اور مطیع فرمان تھے کہ کسی نبی کے شاگردوں میں ایسی نظیر نہیں ملتی اور خدا کے احکام پر ایسے قائم تھے کہ قرآن شریف ان کی تعریفوں سے بھرا پڑا ہے لکھا ہے کہ جب شراب کی حرمت کا حکم نافذ ہوا تو جس قدر شراب برتنوں میں تھی وہ گرادی گئی اور کہتے ہیں کہ اس قدر شراب بہی کہ نالیاں بہ نکلیں اور پھر کسی سے ایسا فعل شنیع سرزد نہ ہوا اور وہ شراب کے پکے دشمن ہو گئے دیکھو یہ کیسا ثبات اور استقلال علی الطاعت تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت جس وفاداری۔ محبت اور ارادت اور جوش سے انہوں نے کی کبھی کسی نے نہیں کی۔ موسیٰ علیہ السلام کی جماعت کے حالات پڑھ کر معلوم ہوتا ہے کہ وہ کئی بار پتھراؤ کرنا چاہتی تھی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواری تو ایسے کمزور اور ضعیف الاعتقاد تھے کہ خود عیسائیوں کو تسلیم کرنا پڑا ہے اور حضرت مسیح آپ انجیل میں سست اعتقادان کا نام رکھتے ہیں انہوں نے اپنے استاد کے ساتھ سخت غداری کی اور بے وفائی کا نمونہ دکھایا کہ اس مصیبت کی گھڑی میں الگ ہو گئے ایک نے گرفتار کرادیا دوسرے نے لعنت بھیج کر انکار کر دیا۔

مگر صحابہؓ ایسے ارادت مند اور جاں نثار تھے کہ خود خدا تعالیٰ نے ان کی شہادت دی کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کی راہ میں جانوں تک دینے میں دریغ نہیں کیا اور ہر صفت ایمان کی ان میں پائی جاتی ہے عابد' زاہد' سخی' بہادر اور وفادار' یہ شرائط ایمان کی کسی دوسری قوم میں نہیں پائی جاتیں۔

جس قدر مصائب اور تکالیف صحابہؓ کو ابتدائے اسلام میں اٹھانی پڑیں ان کی نظیر بھی کسی اور قوم میں نہیں ملتی۔ اس بہادر قوم نے ان مصیبتوں کو برداشت کرنا گوارا کیا لیکن اسلام کو نہیں چھوڑا ان مصیبتوں کی انتہا آخر اس پر ہوئی کہ ان کو وطن چھوڑنا پڑا اور نبی کریمؐ کے ساتھ ہجرت کرنی پڑی اور جب خدا تعالیٰ کی نظر میں کفار کی شرارتیں حد سے تجاوز کر گئیں اور وہ قابل سزا ٹھہر گئیں تو خدا تعالیٰ نے انہیں صحابہؓ کو مامور کیا کہ اس سرکش قوم کو سزا دیں چنانچہ اس قوم کو جو مسجدوں میں دن رات اپنے خدا کی عبادت کرتی تھی اور جس کی تعداد بہت تھوڑی تھی جس کے پاس کوئی سامان جنگ نہ تھا مخالفوں کے حملوں کو روکنے کے واسطے میدان جنگ میں آنا پڑا۔ اسلامی جنگیں دفاعی تھیں۔

پھر ان جنگوں میں یہ چند سو کی جماعت کئی کئی ہزار کے مقابلہ میں آئی اور ایسی بہادری اور وفاداری سے لڑی اگر حواریوں کو اس قسم کا موقع پیش آتا تو ان میں سے ایک بھی آگے نہ ہوتا۔ ایک ذرا سے ابتلا پر وہ اپنے آقا کو چھوڑ کر الگ ہو گئے تو ایسے معرکوں میں ان کا ٹھہرنا ایک ناممکن بات ہے مگر اس ایمان دار اور وفادار قوم نے اپنی شجاعت اور وفاداری کا پورا نمونہ دکھایا اور جو کچھ جوہر انہوں نے دکھائے وہ سچے ایمان اور یقین کے نتائج تھے۔ موسیٰ علیہ السلام نے جب اپنی قوم کو کہا کہ بڑھ کر دشمن پر حملہ کرو تو انہوں نے کیا شرمناک جواب دیا فاذهب انت و ربك فقاتلا انا ههنا قاعدون (المائدۃ:25) تو اور تیرا رب جاؤ اور لڑو ہم تو یہیں بیٹھے رہیں گے۔ صحابہؓ کی لائف میں ایسا کوئی موقع نہیں آیا بلکہ انہوں نے کہا کہ ہم ان میں سے نہیں ہیں جنہوں نے یہ کہا فاذهب انت و ربك ایسی قوت اور شجاعت اور وفاداری کا جوش کیونکر پیدا ہو گیا تھا؟ یہ سب ایمان اور یقین کا نتیجہ تھا جو آپؐ کی قوت قدسی اور تاثیر کا اثر تھا آپ نے ان کو ایمان سے بھر دیا تھا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 461)

جلسہ سالانہ کینیڈا کے LIVE پروگرام

امسال جلسہ سالانہ کینیڈا 6 تا 8 جولائی 2001ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس جلسہ کے متعدد پروگرام LIVE نشر ہوں گے۔ ان کی تفصیل پاکستانی وقت کے مطابق یہ ہے۔

7 جولائی بروز ہفتہ

صبح	1-00	افتتاحی خطاب مکرم منصور احمد خان صاحب
رات	9-20	خطاب نسیم مہدی صاحب
رات	9-55	خطاب مکرم منصور احمد خان صاحب

8 - جولائی بروز اتوار

رات	8-00	تلاوت
رات	8-15	نظم
رات	8-30	خطاب مکرم ابراہیم بن یعقوب صاحب
رات	8-55	تقسیم انعامات
رات	9-10	مہمانوں کے تاثرات
رات	10-05	اختتامی خطاب مکرم منصور احمد خان صاحب

مستقل تحریک

✿ تحریک جدید کو پہلے تین سال کے لئے جاری کیا گیا۔ پھر اسے دس سال تک ممتد کیا گیا اور پھر انیس سال تک۔ انیس سال کے بعد اسے مستقل کر دیا گیا۔ اور ہر احمدی کو کے لئے ضروری قرار دیا گیا کہ وہ اس میں حصہ لے چنانچہ حضرت مصلح موعود نے ارشاد فرمایا۔

"تحریک جدید اب جس نازک دور میں گزر رہی ہے وہ اس امر کی مقتضی ہے۔ کہ ہر احمدی فیصلہ کرے کہ اس نے بہر حال اس تحریک میں حصہ لینا ہے۔ حتیٰ کہ کوئی جماعت بھی ایسی نہ ہو جس کے سارے کے سارے افراد تحریک جدید میں شامل نہ ہوں"

(المصلح 13 جنوری 54ء)

پس ہر جماعت کے عہدیدار حضرات اس امر کو یقینی بنائیں کہ ان کی جماعت کے تمام افراد (بشمول بچگان و مستورات) تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے رہے ہیں۔

عرفانِ حدیث نمبر (81)

مرتبہ: عبدالسمیع خان

بہترین مال

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

یقیناً دنیا کا مال ہرا بھرا اور میٹھا ہے۔ اور مسلمان کا بہترین ساتھی ہے اگر وہ اس میں سے یتیم اور مسکین اور مسافر کو دے اور جو شخص ناحق مال لیتا ہے وہ اس کی طرح ہے جو کھاتا ہے مگر سیر نہیں ہوتا اور قیامت کے دن وہ اس کے خلاف گواہی دے گا۔

(سنن نسائی کتاب الزکوۃ باب الصدقۃ علی الیتیم حدیث نمبر 2534)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

کتاب الزکوۃ باب الصدقۃ علی الیتیم سنن النسائی سے یہ روایت لی گئی ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے فرمایا یقیناً یہ مال ہرا بھرا میٹھا ہے اور مسلمان کا اچھا ساتھی ہوتا ہے۔ یعنی دنیا کے اموال سے کلیۃً بے رغبتی کوئی نیکی کا لازمہ نہیں ہے۔ بعض صورتوں میں بے رغبتی ایک اعلیٰ درجہ کی نیکی بھی ہوتی ہے۔ مگر یہ مطلب نہیں ہے کہ تم ہر قسم کے مال چھوڑ دو اور اچھا کھانا پینا ہی بند کر دو۔ مختلف لوگ ہیں اور مختلف حالات ہوتے ہیں تو اس بات پر کہ خدا تعالیٰ نے تمہیں مال دیا ہو، توفیق دی ہو اس کو اس رنگ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم بیان فرما رہے ہیں کہ یہ مال ہرا بھرا میٹھا ہے اور مسلمان کا اچھا ساتھی ہے لیکن یہ ایک شرط کے ساتھ ہرا بھرا اور میٹھا ہو گا اگر اس میں سے یتیم اور مسکین اور مسافر کو دیتا ہے۔

تو یہ شرط لگا دی یعنی اس کو مال کی زکوۃ کہتے ہیں۔ ایک تو زکوۃ اصطلاح ہے۔ اس اصطلاحی زکوۃ کو ادا کرنے کے علاوہ انسان اپنے مال اور اپنی خوشیوں کی زکوۃ نکالتا ہے اگر وہ زکوۃ نکالتا ہے گا تو آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ پھر بے شک اچھا کھاؤ پیو تم نے اس کی زکوۃ نکال دی۔ اور زکوۃ نکالنا ان معنوں میں یہ ہے کہ یتیم، مسکین اور مسافر کو دیتا ہے۔ اور جو شخص اس کو ناحق طور پر لیتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے مگر اس کا پیٹ نہیں بھرتا اور یہ اس کے خلاف قیامت کے روز گواہ ہو گا۔ کس کو لیتا ہے مطلب ہے دنیا کے مال۔

جس کی جائز کمائی تھی اس کے متعلق تو فرمایا کہ ہرا بھرا مال ہے اچھا مال ہے۔ بشرطیکہ اس کا حق ادا کرو اور اگر وہ مال ناجائز طریق پر کمایا گیا ہے تو ایسا ہی ہے جیسے آگ کھالی جائے اور ساتھ یہ فرمایا اس کا پیٹ نہیں بھرے گا۔ اب یہ بات بھی ہم نے مشاہدے میں دیکھی ہے کہ حرص کے ذریعے کمائے ہوئے مال سے دوطرح بھوک باقی رہتی ہے ایک کہ مال جتنا چاہو لیتے چلے جاؤ پیٹ نہیں بھرے گا۔ یعنی مال کی طلب بڑھتی چلی جائے گی اور یہ بات جہنم کی مثال ہے۔ جہنم سے بھی جب پوچھا جائے گا کہ کیا تو بھر گئی ہے تو جہنم کہے گی ھَلْ مِنْ مَزِیْدٍ۔ اے اللہ اور بھی ہے؟ اور ڈال دے۔ تو پیٹ کی جہنم بھی واقعۃً جہنم کی طرح بھرتی نہیں۔ اگر جو بھی انسان مال دیکھے خواہ وہ گندہ ہو خواہ وہ اچھا ہو جس قسم کا بھی مال ہو، اُسے لینے کی تمنا، حرص اتنی بڑھ جائے کہ اس میں اچھائی برائی کی تمیز اٹھ جائے یہ صورت اگر ہو تو فرمایا کہ ایسے مال سے اس کا پیٹ کبھی نہیں بھرے گا۔ اور دوسرا پیٹ بھرنے سے مراد یہ ہے کہ اس کو طمانیت نصیب نہیں ہو گی، وہ مال اس کی اولاد کے، اس کے سکون کے لئے، اس کے مستقبل کے لئے مفید ثابت نہیں ہو گا وہ اس کو کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچائے گا۔

پھر فرمایا اس کے خلاف وہ مال قیامت کے روز گواہ ہو جائے گا۔ اللہ نے رزق دیا تھا اچھے کاموں کی خاطر دیا تھا۔ اس شخص نے رازق کو نہ دیکھا رزق کو ہی معبود بنا دیا اور دینے والے ہاتھ کی پرواہ نہیں کی۔ اس پہلو سے وہ قیامت کے دن اس کے خلاف گواہ بن کر کھڑا ہو گا۔

روزنامہ الفضل ربوہ۔ 29۔ اپریل 99ء

بیت احمدیہ کوئین

بورکینا فاسو کا افتتاح

رپورٹ: محمود ناصر ثاقب صاحب

1951ء میں گھانا کی وا (WA) جماعت کے ذریعہ اپر وولٹا (بورکینا فاسو) کے کچھ لوگوں تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ پھر یہ پیغام کوئین (Kougny) کے چند سعید فطرت لوگوں تک پہنچا جنہوں نے سچے دل سے اسے قبول کیا جس کے عوض انہیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ پہلے سوشل بائیکاٹ کیا گیا۔ گھروں سے نکال دیا گیا۔ ہر طرح کی تکلیف دی گئی لیکن یہ لوگ ثابت قدم رہے۔

گھانا سے جماعتی وفود ان کی تربیت کے لئے آتے رہے۔ کوئین کے ارد گرد کے چند دیہات میں بھی یہ شمع اسی وقت سے روشن ہے۔ مرکزی مربیان میں سے جو بزرگ سب سے پہلے تشریف لائے وہ مولانا بشیر احمد قمر صاحب سابق مربی سلسلہ گھانا تھے جنہوں نے کچھ عرصہ ان میں رہ کر ان کی تربیت کی۔

کوئین ایک بہت بڑا گاؤں ہے جس میں آٹھ مساجد ہیں اور جماعت کی مخالفت شروع سے ہے۔ جب یہ لوگ احمدی ہوئے تو مسجد سے نکال دئے گئے جس پر انہوں نے خود ایک بیت الذکر تعمیر کی جو اب بہت چھوٹی اور خستہ ہو چکی ہے۔ بعض دیگر وجوہات کی بنا پر بھی یہاں نئی بیت کی تعمیر کا پروگرام بنایا گیا۔ جون 2000ء میں بیت کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ اور اس کام کی ابتدائی نگرانی مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب، مربی سلسلہ نے کی۔ پھر ان کی تقرری دوسرے ریجن میں ہونے کی وجہ سے اس کام کی تکمیل مکرم ریاض احمد خان صاحب مربی سلسلہ کو کروانے کی توفیق نصیب ہوئی۔

بیت کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد یہاں ائمہ کے لئے ایک تین روزہ ریفریشر کورس رکھا گیا جس میں اٹھارہ امام شامل ہوئے اور بہت اچھے رنگ میں ان کو جماعتی عقائد پڑھائے گئے اور ان کے تمام سوالات کے جوابات دئے گئے۔ یہ پروگرام بہت ہی مفید اور کامیاب رہا۔ تیسرے دن گیارہ بجے بیت کے افتتاح کا پروگرام تھا جس کے لئے خاکسار مجلس عاملہ کے 9 ممبران کے ساتھ وہاں پہنچا جہاں اردگرد کے دیہات سے تقریباً تین صد احباب جمع تھے۔ نیز سرکاری نمائندگان بھی شامل ہوئے۔

خاکسار نے بیوت کی تعمیر کی غرض وغایت اور مومن کا بیت سے تعلق کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ دعا کے ساتھ بیت کا افتتاح کیا گیا۔

مقامی جماعت نے ایک گائے ذبح کر کے تمام آنے والے مہمانوں کے لئے کھانا تیار کیا۔ اسی طرح لوکل مشروب بھی پیش کیا گیا۔

اس بیت کی تعمیر میں مقامی جماعت نے بہت تعاون کیا اور بہت سے کام وقار عمل سے کئے گئے۔ اس بیت کی تعمیر پر کل لاگت تین ملین فرانک سیفا آئی۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس بیت کی تعمیر کو بہت بابرکت فرمائے اور ان سب کو جنہوں نے اس کی تعمیر میں کسی رنگ میں بھی حصہ لیا اپنے فضل سے دنیا و آخرت میں بہترین جزا عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل یکم جون 2001ء)

□□□□□

آ آ کہ تری راہ میں ہم آنکھیں بچھائیں
آ آ کہ تجھے سینہ سے ہم اپنے لگائیں

تو آئے تو ہم تجھ کو سر آنکھوں پہ بٹھائیں
جاں نذر میں دیں تجھ کو تجھے دل میں بسائیں

ہیں مغرب و مشرق کے تو معشوق ہزاروں
بھاتی ہیں مگر آپ کی ہی مجھ کو ادائیں

رحمت کی طرف اپنی نگہ کیجئے آقا
جانے بھی دیں کیا چیز ہیں یہ میری خطائیں

(کلام محمود)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مرتبہ: ہارون الرشید فرخ صاحب

ہم نے اپنی تصویر اس لئے اتروائی کہ دعوت الی اللہ میں کام آئے

تصویر کشی کے فن کو خادم شریعت بنایا جائے تو یہ جائز ہے

بہت سے لوگوں نے حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھ کر حق کو قبول کیا

فوٹو گرافی کے متعلق حضرت مسیح موعود کے ارشادات اور حضور کی فوٹو کے ایمان افروز اثرات

حضرت مسیح موعود کا پہلا فوٹو

میاں معراج دین صاحب عمر (انار کلی) لاہور سے ایک فوٹو گرافر لائے جس نے حضور کے تین فوٹو کھینچے۔ دو رفقاء کے گروپ میں اور ایک پورے قد کا علیحدہ۔ دوسرے گروپ میں معمولی تبدیلی کے ساتھ پہلے گروپ کے بزرگ رفقاء ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت اقدس کی عادت غض بصر کی تھی فوٹو گرافر بار بار عرض کرتا تھا کہ حضور آنکھیں ذرا کھول کر رکھیں ورنہ فوٹو اچھی نہیں آئے گی۔ اس کے اصرار پر حضور نے ایک مرتبہ تکلیف کے ساتھ آنکھوں کو کچھ زیادہ کھولا مگر وہ پھر نیم بندی ہو گئیں۔ فوٹو گرافر نے حضور سے لباس اور نشست کے متعلق بھی معروضات کیں مگر حضور نے انتہائی سادگی اور بے تکلفی سے فوٹو کھچوایا اور یہی رنگ تصویر میں بھی جلوہ گر رہا۔ بعد ازاں میاں معراج دین صاحب عمر نے ان فوٹوؤں کی طباعت کا انتظام کر کے 10 اگست 1899ء کو بذریعہ الحکم ان کی اشاعت کا باقاعدہ اعلان شائع کر دیا۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 62)

حضور کے دیگر فوٹوز کی تفصیلات

ابتدائی فوٹوؤں کے بعد حضرت اقدس کے اور بھی متعدد فوٹو لئے گئے جن کی معین تعداد کا بتانا تو مشکل ہے البتہ سلسلہ کے لٹریچر سے معلوم ہوتا ہے کہ اگلے ہی سال "خطبہ الہامیہ" کے موقع پر 11/اپریل 1900ء کو بوقت عصر (بیت) اقصیٰ میں ایک گروپ فوٹو لیا گیا یہ فوٹو ڈاکٹر نور محمد صاحب لاہوری نے لیا تھا۔ 17 نومبر 1900ء کو ایک یورپین سیاح (T.Dexon) ٹی ڈکسن نے حضرت اقدس کے تین فوٹو لئے جس میں سے دو تو حضور کے خدام کے ساتھ تھے اور ایک فوٹو صرف حضور کا تھا۔ 1902ء میں حضور کا ایک پورے قد کا فوٹو "ریویو آف ریلیجنز" انگریزی 1902ء صفحہ 423 پر شائع ہوا جو البائن پریس لاہور میں طبع ہوا۔ حضور کا ایک گروپ فوٹو حضور کے سیالکوٹ کے اصحاب کے ساتھ نومبر 1904ء میں کھینچا گیا۔ ایک اور گروپ فوٹو بھی لیا گیا۔ جس میں ایک طرف ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب گوڑیانوی اور دوسری طرف ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب تھے۔ ان کے علاوہ ایک اور فوٹو ایسا بھی ملتا ہے جس میں حضور کے ساتھ صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کھڑے ہیں۔ مؤخر الذکر کس سال لئے گئے اس کی تعین نہیں ہو سکی۔ قادیان میں حضرت اقدس کے فوٹو اکثر و بیشتر (بیت) اقصیٰ میں لئے گئے مگر بعض مدرسہ تعلیم الاسلام یا نواب محمد علی خان صاحب کے مکان (واقع اندرون شہر) کے صحن میں بھی کھینچے گئے تھے۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں حضور کے قلمی فوٹو بھی شائع ہوئے۔ مثلاً الحکم 13 جنوری 1904ء کی اشاعت میں پورے قد کا قلمی فوٹو چھپا۔ حقیقۃ الوحی کے عربی حصہ الاستفتاء (15/اپریل 1907) میں حضور کی شبیہ مبارک کا خاکہ قلم سے نقل (TRACE) کر کے شائع ہوا۔

(تاریخ احمدیت۔ جلد سوم ص 63-64)

فوٹو بنوانے کی غرض

فرمایا:

ہم نے اپنی تصویر محض اس لحاظ سے اتروائی تھی کہ یورپ کو (دعوت الی اللہ) کرتے وقت ساتھ تصویریں بھیج دیں۔ کیونکہ ان لوگوں کا عام مذاق اس قسم کا ہو گیا ہے کہ وہ جس چیز کا ذکر کرتے ہیں ساتھ ہی اس کی تصویر دیتے ہیں جس سے وہ قیافہ کی مدد سے بہت سے صحیح نتائج نکال لیتے ہیں۔ مولوی لوگ جو میری تصویر پر اعتراض کرتے ہیں۔ وہ خود اپنے پاس روپیہ پیسہ کیوں رکھتے ہیں کیا ان پر تصویریں نہیں ہوتی ہیں۔

(دین حق) ایک وسیع مذہب ہے۔ اس میں اعمال کا مدار نیّات پر رکھتا ہے۔ بدر کی لڑائی میں ایک شخص میدان جنگ میں نکلا جو اترا کر چلتا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھو یہ چال بری ہے (-) مگر اس وقت یہ چال خدا تعالیٰ کو بہت ہی پسند ہے کیونکہ یہ اس کی راہ میں اپنی جان تک نثار کرتا ہے اور اس کی نیت اعلیٰ درجہ کی ہے۔

غرض اگر نیت کا لحاظ نہ رکھا جائے تو بہت مشکل پڑتی ہے۔ اسی طرح پر ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جن کا تہ بند نیچے کو ڈھلکتا ہے وہ دوزخ میں جاویں گے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ یہ سن کر رو پڑے کیونکہ ان کا تہ بند بھی ویسا تھا۔ آپؐ نے فرمایا کہ تو ان میں سے نہیں ہے۔ غرض نیت کو بہت بڑا دخل ہے اور حفظ مراتب ضروری شئے ہے۔

(ملفوظات جلد 4 ص 18-19)

ایک اعتراض

پھر اعتراض کیا گیا کہ تصویر پر لوگ کہتے ہیں کہ یہ تصور شیخ کی غرض سے بنوائی گئی ہے

حضرت اقدس (-) نے فرمایا:

"یہ تو دوسرے کی نیت پر حملہ ہے۔ میں نے بہت مرتبہ بیان کیا ہے کہ تصویر سے ہماری غرض کیا تھی۔ بات یہ ہے کہ چونکہ ہم کو بلاد یورپ خصوصاً لنڈن میں (دعوت الی اللہ) کرنی منظور تھی۔ لیکن چونکہ یہ لوگ کسی دعوت یا (دعوت الی اللہ) کی طرف توجہ نہیں کرتے جب تک داعی کے حالات سے واقف نہ ہوں اور اس کے لئے ان کے ہاں علم تصویر میں بڑی بھاری ترقی کی گئی ہے۔ وہ کسی شخص کی تصویر اور اس کے خدوخال کو دیکھ کر رائے قائم کر لیتے ہیں کہ اس میں راستبازی۔ قوت قدسی کہاں تک ہے؟ اور ایسا ہی بہت سے امور کے متعلق انہیں اپنی رائے قائم کرنے کا موقعہ مل جاتا ہے۔ پس اصل غرض اور نیت ہماری اس سے یہ تھی کہ جس کو ان لوگوں نے جو خواہ نخواہ ہر بات میں مخالفت کرنا چاہتے ہیں۔ اس کو برے برے پیرایوں میں پیش کیا اور دنیا کو بہکایا۔ میں کہتا ہوں کہ ہماری نیت تو تصویر سے صرف اتنی ہی تھی۔ اگر یہ نفس تصویر کو ہی برا سمجھتے ہیں۔ تو پھر کوئی سکہ اپنے پاس نہ رکھیں بلکہ بہتر ہے کہ آنکھیں بھی نکلوا دیں کیونکہ ان میں بھی اشیاء کا ایک انعکاس ہی ہوتا ہے۔

یہ نادان اتنا نہیں جانتے کہ افعال کی تہ میں نیت کا بھی دخل ہوتا ہے الاعمال بالنیات پڑھتے ہیں۔ مگر سمجھتے نہیں۔ مثلاً اگر کوئی شخص محض ریاکاری کے لئے نماز پڑھے تو اس کو یہ کوئی مستحسن قرار دیں گے؟ سب جانتے ہیں کہ ایسی نماز کا فائدہ کچھ نہیں۔ بلکہ وبال جان ہے تو کیا نماز بری تھی؟ اس کے بد استعمال نے اس کے نتیجہ کو برا پیدا کیا۔ اسی طرح پر تصویر سے ہماری غرض تو (دین) کی دعوت میں مدد لینا تھی۔ جو اہل یورپ کے مذاق پر ہو سکتی تھی اس کو تصور شیخ بنانا اور کچھ سے کچھ کہنا افتراء ہے۔ جو مسلمان ہیں ان کو اس پر غصہ نہیں آنا چاہئے تھا۔ جو کچھ خدا اور رسول نے فرمایا ہے وہ حق ہے۔ اگر مشائخ کا قول خدا اور رسول کے فرمودہ کے موافق نہیں تو کالائے بد بریش خاوند۔ تصور شیخ کی بابت پوچھو تو اس کا کوئی پتہ نہیں۔ اصل یہ ہے کہ صالحین اور فانین فی اللہ کی محبت ایک

عمدہ شے ہے لیکن حفظ مراتب ضروری ہے۔

گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی

پس خدا کو خدا کی جگہ۔ رسول کو رسول کی جگہ سمجھو اور خدا کے کلام کو دستور العمل ٹھہرا لو۔ (-) صادقوں اور فانی فی اللہ کی صحبت تو ضروری ہے اور یہ کہیں نہ کہا گیا کہ تم اسے ہی سب کچھ سمجھو۔ اور یا قرآن شریف میں یہ حکم ہے (-) کہ اگر خدا کے محبوب بننا چاہتے ہو تو اس کی ایک ہی راہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرو۔ اتباع کا حکم تو دیا ہے۔ مگر تصور شیخ کا حکم قرآن میں نہیں پایا جاتا۔"

تصور شیخ

سوال: جو تصور شیخ کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم شیخ کو خدا نہیں سمجھتے۔

جواب: مانا کہ وہ ایسا کہتے ہیں۔ مگر بت پرستی تو شروع ہی تصور سے ہوتی ہے۔ بت پرست بھی بڑھتے بڑھتے ہی اس درجہ تک پہنچا ہے۔ پہلے تصور ہی ہوگا۔ پھر یہ سمجھ لیا کہ تصور قائم رکھنے کے لئے بہتر ہے تصویر بنالیں اور پھر اس کو ترقی دیتے دیتے پتھر اور دھاتوں کے بت بنانے شروع کر دئے اور ان کو تصاویر کا قائم مقام بنا لیا۔ آخر یہاں تک ترقی کی کہ ان کی روحانیت کو اور وسیع کر کے ان کو خدا ہی مان لیا۔ اب نرے پتھر ہی رکھ لیتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ منتر کے ساتھ ان کو درست کر لیتے ہیں اور پرمیشر کا حلول ان پتھروں میں ہو جاتا ہے۔ اس منتر کا نام انہوں نے آواہن رکھا ہوا ہے۔ میں نے ایک مرتبہ دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ایک کاغذ ہے۔ میں نے ایک شخص کو دیا کہ اسے پڑھو۔ تو اس نے کہا اس پر آواہن لکھا ہوا ہے۔ مجھے اس سے کراہت آئی۔

(-) اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا خلیفہ جو ہوتا ہے۔ ردائے الٰہی کے نیچے ہوتا ہے۔ (-) اسی طرح پر غلطیاں پیدا ہوتی گئیں۔ اصول کو نہ سمجھا۔ کچھ کا کچھ بگاڑ کر بنا لیا اور نتیجہ یہ ہوا کہ شرک اور بت پرستی نے اس کی جگہ لے لی۔ ہماری تصویر کی اصل غرض وہی تھی جو ہم نے بیان کر دی کہ لنڈن کے لوگوں کو اطلاع ہو اور اس طرح پر ایک اشتہار ہو جاوے۔

(ملفوظات جلد اول ص 556 تا 558)

فوٹو گرافی کا جواز اور اس کی ضرورت

فرمایا:

فی زمانہ تصویر کی ان لوگوں کے بالمقابل کس قدر حاجت ہے۔ ہر ایک رزم بزم میں آجکل تصویر سے اثر ڈالا جاتا ہے۔ پکٹ کی بھی تصویر شائع ہوئی ہے فوٹو کے بغیر آجکل جنگ (روحانی) ناقص ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس طرح کے ہتھیار مخالف تیار کریں تم بھی ویسے ہی تیار کرو اس سے فوٹو کا جواز ثابت ہے بندوقوں اور توپوں سے جنگ کرنے کا جواز بھی اسی طرح کیا گیا ہے ورنہ آگ سے مارنا تو حرام ہے جہاں ضرورت حقہ محرک اور متقاضی ہوتی ہے یا اس کے متعلق الہام ہوتا ہے اس مقام پر تصویر کی حرمت کی سند پیش کرنا حماقت ہے جبرائیل نے خود حضرت عائشہ ؓ کی تصویر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھائی۔

مولوی محمد احسن صاحب نے عرض کیا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے وقت میں بھی ایسی ہی ضرورت پیش آئی ہوگی حضرت اقدس نے فرمایا:

ایسا ہی معلوم ہوتا ہے۔

پھر فرمایا:

ایک حرمت حقیقی ہوتی ہے ایک غیر حقیقی جو غیر حقیقی ہوتی ہے وہ اسباب داعیہ سے اٹھ جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 529)

پھر فرمایا:

"کفار کے تتبع پر تو تصویر ہی جائز نہیں۔ ہاں نفس تصویر میں حرمت نہیں بلکہ اس کی حرمت اضافی ہے۔ اگر نفس تصویر مفسد نماز ہو تو میں پوچھتا ہوں کہ کیا پھر روپیہ پیسہ نماز کے وقت پاس رکھنا مفسد نہیں ہو سکتا۔ اس کا جواب اگر یہ دو کہ روپیہ پیسہ کا رکھنا اضطراری ہے۔ میں کہوں گا کہ کیا اگر اضطرار سے پاخانہ آجاوے تو وہ مفسد نماز نہ ہوگا۔ اور پھر وضو کرنا نہ پڑے گا۔

اصل بات یہ ہے کہ تصویر کے متعلق یہ دیکھنا ضروری ہے کہ آیا اس سے کوئی دینی خدمت مقصود ہے یا نہیں۔ اگر یونہی بے فائدہ تصویر رکھی ہوئی ہے اور اس سے کوئی دینی فائدہ مقصود نہیں تو یہ لغو ہے اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) لغو سے اعراض کرنا مومن کی شان ہے۔ اس لئے اس سے بچنا چاہئے لیکن ہاں اگر کوئی دینی خدمت اس ذریعے سے بھی ہو سکتی ہو تو منع نہیں ہے کیونکہ خدا تعالیٰ علوم کو ضائع نہیں کرنا چاہتا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 171)

مزید فرماتے ہیں:

اگر خدمت (دین) کے لئے کوئی تصویر ہو تو شرع کلام نہیں کرتی کیونکہ جو امور خادم شریعت ہیں ان پر اعتراض نہیں ہے (—)

یاد رکھنا چاہئے کہ نفس تصویر کی حرمت نہیں بلکہ اس کی حرمت اضافی ہے جو لوگ لغو طور پر تصویریں رکھتے اور بناتے ہیں وہ حرام ہے۔ شریعت ایک پہلو سے حرام کرتی ہے اور ایک جائز طریق سے اسے حلال ٹھہراتی ہے۔ روزہ ہی کو دیکھو رمضان میں حلال ہے لیکن اگر عید کے دن روزہ رکھے تو حرام ہے۔

گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی

حرمت دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک بالنفس حرام ہوتی ہے۔ ایک بانسبت۔ جیسے خنزیر بالکل حرام ہے۔ خواہ وہ جنگل کا ہو یا کہیں کا۔ سفید ہو یا سیاہ۔ چھوٹا ہو یا بڑا۔ ہر ایک قسم کا حرام ہے۔ یہ حرام بالنفس ہے لیکن حرام بالنسبت کی مثال یہ ہے کہ ایک شخص محنت کر کے کسب حلال سے روپیہ پیدا کرے۔ تو حلال ہے لیکن اگر وہی روپیہ نقب زنی قمار بازی سے حاصل کرے تو حرام ہوگا۔ بخاری کی پہلی ہی حدیث ہے۔ انما الاعمال بالنیات۔

ایک خونی ہے اگر اس کی تصویر اس غرض سے لے لیں کہ اس کے ذریعہ اس کی شناخت کر کے گرفتار کیا جاوے تو یہ نہ صرف جائز ہوگی بلکہ اس سے کام لینا فرض ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر ایک شخص (دین) کی توہین کرنے والے کی تصویر بھیجتا ہے تو اس کو اگر کہا جاوے حرام کام کیا ہے تو یہ کہنا موذی کا کام ہے۔

یاد رکھو (دین) بت نہیں بلکہ زندہ مذہب ہے۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ آجکل ناسمجھ (لوگوں) نے (-) (دین) پر اعتراض کرنے کا موقعہ دیا ہے۔

آنکھوں میں ہر شے کی تصویر بنتی ہے۔ بعض پتھر ایسے ہیں کہ جانور اڑتے ہیں تو خود بخود ان کی تصویر اتر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا نام مصور ہے۔ (-) (آل عمران 7) پھر بلا سوچے سمجھے کیوں اعتراض کیا جاتا ہے۔ اصل بات یہی ہے جو میں نے بیان کی ہے کہ تصویر کی حرمت غیر حقیقی ہے کسی محل پر ہوتی ہے اور کسی پر نہیں۔ غیر حقیقی حرمت میں ہمیشہ نیت کو دیکھنا چاہئے۔ اگر نیت شرعی ہے تو حرام نہیں۔ ورنہ حرام۔

(ملفوظات جلد دوم ص 172)

فوٹو گرافی ایک علم

منشی نظیر حسین صاحب نے کہا: میں خود تصویر کشی کرتا ہوں۔ اس کے لئے کیا حکم ہے؟

فرمایا:

اگر کفر اور بت پرستی کو مدد نہیں دیتے۔ تو جائز ہے۔ آجکل نقوش و قیافہ کا علم بہت بڑھا ہوا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 19)

مزید فرمایا:

یہ ایک نئی ایجاد ہے۔ پہلی کتب میں اس کا ذکر نہیں۔ بعض اشیاء میں ایک منجانب اللہ خاصیت ہے جس سے تصویر اتر آتی ہے۔ اگر اس فن کو خادم شریعت بنایا جاوے تو جائز ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 479)

فوٹو گرافی کے فوائد

میں اس بات کا سخت مخالف ہوں کہ کوئی میری تصویر کھینچے اور اس کو بت پرستوں کی طرح اپنے پاس رکھے یا شائع کرے۔ میں نے ہرگز ایسا حکم نہیں دیا کہ کوئی ایسا کرے اور مجھ سے زیادہ بت پرستی اور تصویر پرستی کا کوئی دشمن نہیں ہوگا۔ لیکن میں نے دیکھا ہے کہ آجکل یورپ کے لوگ جس شخص کی تالیف کو دیکھنا چاہیں اول خواہشمند ہوتے ہیں کہ اس کی تصویر دیکھیں۔ کیونکہ یورپ کے ملک میں فراست کے علم کو بہت ترقی ہے۔ اور اکثر ان کی محض تصویر کو دیکھ کر شناخت کر سکتے ہیں کہ ایسا مدعی صادق ہے یا کاذب۔ اور وہ لوگ بباعث ہزارہا کوس کے فاصلہ کے مجھ تک نہیں پہنچ سکتے اور نہ میرا چہرہ دیکھ سکتے ہیں۔ لہٰذا اس ملک کے اہل فراست بذریعہ تصویر میرے اندرونی حالات میں غور کرتے ہیں۔ کئی ایسے لوگ ہیں جو انہوں نے یورپ اور امریکہ سے میری طرف چٹھیاں لکھی ہیں اور اپنی چٹھیوں میں تحریر کیا ہے کہ ہم نے آپ کی تصویر کو غور سے دیکھا اور علم فراست کے ذریعہ سے ہمیں ماننا پڑا کہ جس کی یہ تصویر ہے وہ کاذب نہیں ہے۔ اور ایک امریکہ کی عورت نے میری تصویر کو دیکھ کر کہا کہ یہ یسوع (—) کی تصویر ہے۔ پس اس غرض سے اور اس حد تک میں نے اس طریق کے جاری ہونے میں مصلحتاً خاموشی اختیار کی۔

وانما الاعمال بالنیات اور میرا مذہب یہ نہیں ہے کہ تصویر کی حرمت قطعی ہے۔ قرآن شریف سے ثابت ہے کہ فرقہ جنّ حضرت سلیمانؑ کے لئے تصویریں بناتے تھے اور بنی اسرائیل کے پاس مدت تک انبیاء کی تصویریں رہیں (—)

۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عائشہ ؓ کی تصویر ایک پارچہ ریشمی پر جبرائیل علیہ السلام نے دکھلائی تھی۔ اور پانی میں بعض پتھروں پر جانوروں کی تصویریں قدرتی طور پر چھپ جاتی ہیں۔ اور یہ آلہ جس کے ذریعہ سے اب تصویر لی جاتی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ایجاد نہیں ہوا تھا۔ اور یہ نہایت ضروری آلہ ہے جس کے ذریعہ امراض کی تشخیص ہو سکتی ہے ایک اور آلہ تصویر کا نکلا ہے جس کے ذریعہ سے انسان کی تمام ہڈیوں کی تصویر کھینچی جاتی ہے اور وجع المفاصل و نقرس وغیرہ امراض کی تشخیص کے لئے اس آلہ کے ذریعہ سے تصویر کھینچتے ہیں اور مرض کی حقیقت معلوم ہوتی ہے۔ ایسا ہی فوٹو کے ذریعہ سے بہت سے علمی فوائد ظہور میں آئے ہیں۔ چنانچہ بعض انگریزوں نے فوٹو کے ذریعہ سے دنیا کے کل جانداروں یہاں تک کہ طرح طرح کی ٹڈیوں کی تصویریں اور ہر ایک قسم کے پرند اور چرند کی تصویریں اپنی کتابوں میں چھاپ دی ہیں۔ جس سے علمی ترقی ہوتی ہے۔ پس کیا گمان ہو سکتا ہے کہ وہ خدا جو علم کی ترغیب دیتا ہے وہ

ایسے آلہ کا استعمال کرنا حرام قرار دے جس کے ذریعہ سے بڑے بڑے مشکل امراض کی تشخیص ہوتی ہے اور اہل فراست کے لئے ہدایت پانے کا ایک ذریعہ ہو جاتا ہے۔ یہ تمام جہالتیں ہیں جو پھیل گئی ہیں۔ ہمارے ملک کے مولوی چہرہ شاہی سکہ کے روپیہ اور دونیاں اور چونیاں اور اٹھنیاں اپنی جیبوں اور گھروں میں سے کیوں باہر نہیں پھینکتے۔ کیا ان سکوں پر تصویریں نہیں؟ افسوس کہ یہ لوگ ناحق خلاف معقول باتیں کر کے مخالفوں کو (دین) پر ہنسی کا موقعہ دیتے ہیں۔ (دین) نے تمام لغو کام اور ایسے کام جو شرک کے موید ہیں حرام کئے ہیں نہ ایسے کام جو انسانی علم کو ترقی دیتے اور امراض کی شناخت کا ذریعہ ٹھہرتے اور اہل فراست کو ہدایت سے قریب کر دیتے ہیں لیکن بایں ہمہ میں ہرگز پسند نہیں کرتا کہ میری جماعت کے لوگ بغیر ایسی ضرورت کے جو کہ مضطر کرتی ہے وہ میرے فوٹو کو عام طور پر شائع کرنا اپنا کسب اور پیشہ بنالیں۔ کیونکہ اسی طرح رفتہ رفتہ بدعات پیدا ہو جاتی ہیں اور شرک تک پہنچتی ہیں اس لئے میں اپنی جماعت کو اس جگہ بھی نصیحت کرتا ہوں کہ جہاں تک ان کے لئے ممکن ہو ایسے کاموں سے دستکش رہیں بعض صاحبوں کے میں نے کارڈ دیکھے ہیں اور ان کی پشت کے کنارہ پر اپنی تصویر دیکھی ہے۔ میں ایسی اشاعت کا سخت مخالف ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ کوئی شخص ہماری جماعت میں سے ایسے کام کا مرتکب ہو۔ ایک صحیح اور مفید غرض کے لئے کام کرنا اور امر ہے اور ہندوؤں کی طرح جو اپنے بزرگوں کی تصویریں جابجا در و دیوار پر نصب کرتے ہیں یہ اور بات ہے۔ ہمیشہ دیکھا گیا ہے کہ ایسے لغو کام منجر بشرک ہو جاتے ہیں اور بڑی بڑی خرابیاں ان سے پیدا ہوتی ہیں۔ جیسا کہ ہندوؤں اور نصاریٰ میں پیدا ہو گئیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ جو شخص میرے نصائح کو عظمت اور عزت کی نظر سے دیکھتا ہے اور میرا سچا پیرو ہے وہ اس حکم کے بعد ایسے کاموں سے دستکش رہے گا ورنہ وہ میری ہدایتوں کے برخلاف اپنے تئیں چلاتا ہے اور شریعت کی راہ میں گستاخی سے قدم رکھتا ہے۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 ص 365 تا 367)

فوٹو کی یورپ میں اشاعت اور تاثرات

حضرت مسیح موعود کے فوٹو کی "ریویو آف ریلیجنز" انگریزی (1902ء تا 1905ء) کے ذریعہ سے جب مغربی ممالک میں اشاعت ہوئی تو حضرت اقدس کی خدمت میں کئی لوگوں کی چٹھیاں آئیں کہ ہم نے آپ کی فوٹو غور سے دیکھی ہے علم فراست کی رو سے ہمیں یہ تسلیم کئے بغیر چارہ نہیں کہ جس کی یہ فوٹو ہے وہ ہرگز کاذب نہیں۔ ایک امریکن خاتون نے کہا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ فوٹو دیکھتی رہوں یہ تو بالکل یسوع مسیح کی طرح معلوم ہوتی ہے۔ ایک اور قیافہ شناس لیڈی نے کہا کہ "یہ نبیوں کی سی صورت ہے" بعض بڑے بڑے لوگوں نے اسے دیکھ کر کہا کہ

"HE IS A GREAT THINKER"

یعنی یہ ایک عظیم مفکر ہے۔ علم قیافہ کے ایک اور انگریز ماہر کے سامنے جب حضور کی فوٹو رکھی گئی تو وہ بڑے غور و فکر کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا کہ یہ کسی اسرائیلی پیغمبر کی فوٹو ہے۔ ایک دوسرے انگریز نجومی نے بھی یہی کہا کہ یہ شبیہ تو خدا کے کسی نبی کی ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 64)

بلا ضرورت تصویر کشی کی ممانعت

ذکر آیا کہ ایک شخص نے حضور کی تصویر ڈاک کے کارڈ پر چھپوائی ہے تا کہ لوگ کارڈوں کو خرید کر خطوط میں استعمال کریں۔

حضرت مسیح موعود (-) نے فرمایا:

میرے نزدیک یہ درست نہیں۔ بدعت پھیلانے کا یہ پہلا قدم ہے۔ ہم نے جو تصویر فوٹو لینے کی اجازت دی تھی وہ اس واسطے تھی کہ یورپ امریکہ کے لوگ جو ہم سے بہت دور ہیں اور فوٹو سے قیافہ شناسی کا علم رکھتے ہیں اور اس سے فائدہ حاصل کرتے ہیں ان کے لئے ایک روحانی فائدہ کا موجب ہو۔ کیونکہ جیسا تصویر کی حرمت ہے۔ اس قسم کی حرمت عموم نہیں رکھتی بلکہ بعض اوقات مجتہد اگر دیکھے کہ کوئی فائدہ ہے اور نقصان نہیں تو وہ حسب ضرورت اس کو استعمال کر سکتا ہے۔ خاص اس وقت یورپ کی ضرورت کے واسطے اجازت دی گئی۔ چنانچہ بعض خطوط یورپ امریکہ سے آئے ہیں جن میں لکھا تھا کہ تصویر کے دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ بالکل وہی مسیح ہے۔ ایسا ہی امراض کی تشخیص کے واسطے بعض وقت تصویر سے بہت مدد مل سکتی ہے۔ شریعت میں ہر ایک امر وما ینفع الناس (الرعد: 18) کے نیچے آئے اس کو دیر پا رکھا جاتا ہے لیکن یہ جو کارڈوں پر تصویریں بنتی ہیں ان کو خریدنا نہیں چاہئے۔ بت پرستی کی جڑ تصویر ہے۔ جب انسان کسی کا معتقد ہوتا ہے تو کچھ نہ کچھ تعظیم تصویر کی بھی کرتا ہے۔ ایسی باتوں سے بچنا چاہئے اور ان سے دور رہنا چاہئے ایسا نہ ہو کہ ہماری جماعت پر سر نکالتے ہی آفت پڑ جائے۔ میں نے اس ممانعت کو کتاب میں درج کر دیا ہے جو زیر طبع ہے۔ جو لوگ جماعت کے اندر ایسا کام کرتے ہیں ان پر ہم سخت ناراض ہیں۔ ان پر خدا تعالیٰ ناراض ہے۔ ہاں اگر کس طریق سے کسی انسان کی روح کو فائدہ ہو تو وہ طریق مستحسن ہے

ایک کارڈ تصویر والا دکھایا گیا۔ دیکھ کر فرمایا:

یہ بالکل ناجائز ہے

ایک شخص نے اس قسم کے کارڈوں کا ایک بنڈل لا کر دکھایا کہ میں نے یہ تاجرانہ طور پر فروخت کے واسطے خرید کئے تھے۔ اب کیا کروں؟ فرمایا:

ان کو جلا دو اور تلف کر دو۔ اس میں اہانت دین اور اہانت شرع ہے۔ نہ ان کو گھر میں رکھو۔ اس سے کچھ فائدہ نہیں۔ بلکہ اس سے اخیر میں بت پرستی پیدا ہوتی ہے۔ اس تصویر کی جگہ پر اگر (دعوت الی اللہ) کا کوئی فقرہ ہوتا تو خوب ہوتا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 475،474)

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب

خاموشی - ایک نعمت

کچھ عرصہ قبل مجھے ضلع اٹک کے ایک گاؤں کہراں جانے کا اتفاق ہوا۔ وہاں بیٹھے ہوئے محسوس ہوا کہ تمام علاقہ میں اس قدر خاموشی ہے کہ چڑیا کی چوں چوں بھی شور محسوس ہو رہی تھی۔ اور یہ کیفیت ایسی عجیب تھی کہ بہت دیر تک میں اس کے مزے لیتا رہا۔

آج کل کے مشینی دور میں اس قسم کی خاموشی کم سننے کو ملتی ہے۔ جب سے انسان نے صنعتی ترقی کی ہے۔ مشینوں کی ایجادات کی وجہ سے ہم بہت سے آراموں کے عادی تو ہو گئے لیکن بہت سے دوسرے آرام ہمارا ساتھ چھوڑنے لگے۔ ان میں سے ایک مثال خاموشی کی ہے۔

انسان کا کان ایک نہایت حساس آلہ ہے اور ذرا سی حرکت کو فوراً محسوس کر لیتا ہے۔ لیکن اس کی بھی سماعت کی ایک حد ہے۔ خدا تعالیٰ نے اسے اس حد سے زائد آوازیں سننے سے روک دیا ہے۔ چنانچہ اگر شور ایک خاص حد تک بڑھ جائے تو انسانی کان خود بخود سننا چھوڑ دیتا ہے۔ یوں کان کسی بڑے نقصان سے بچا رہتا ہے۔

کان کی قوت سماعت دراصل ہوا میں کسی چیز کی حرکت کے نتیجہ میں لہریں پیدا ہونے کی وجہ سے ہے۔ اور جیسے جیسے وہ حرکت تیز ہوتی جائے گی۔ لہریں زیادہ زور سے پیدا ہوں گی۔ ان کی مثال پانی کے تالاب میں کسی پتھر وغیرہ کے گرنے سے سمجھی جا سکتی ہے۔ اگر تالاب میں کوئی پتھر گرے تو پانی میں لہریں پیدا ہوتی ہیں۔ اور یہ جس جگہ وہ پتھر گرا ہو اس سے باہر کی طرف ایک دائرے میں ہر طرف حرکت کرتی چلی جاتی ہیں۔ لیکن فاصلہ کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ ان کی حرکت کی قوت کمزور پڑتی جاتی ہے اور رفتہ رفتہ غائب ہو جاتی ہیں۔

اسی طرح ہوا میں کسی چیز کی حرکت کے نتیجہ میں جو لہریں اٹھ کر کسی کان سے ٹکراتی ہیں تو کان انہیں آواز کی شکل میں دماغ تک پہنچا دیتے ہیں۔ یہ حساس آلہ مختلف قسم کی آوازوں میں فرق کر سکتا ہے۔ حتیٰ کہ جو دو کان انسانی جسم کے دائیں بائیں موجود ہیں۔ ان کے درمیان سر کی چوڑائی کا ذرا سا فاصلہ بھی ان میں ہوا کی لہروں کے پہنچنے میں جو ذرا سی رکاوٹ ڈالتا ہے اس سے دماغ یہ اندازہ لگا لیتا ہے کہ یہ آواز کس سمت سے آ رہی ہے۔

ہوا کی یہ لہریں کان میں داخل ہو کر ایک پردے سے ٹکراتی ہیں اور یہ پردہ اس ٹکراؤ کے نتیجہ میں حرکت کرنے لگتا ہے۔ اس پردہ کے پیچھے ایک نہایت پیچیدہ نظام موجود ہے جو اس حرکت کو اعصاب کے ذریعہ دماغ تک پہنچاتا ہے۔

اگر شور زیادہ ہو تو اس پردے پر یہ لہریں زیادہ قوت سے چوٹ مارتی ہیں اور اگر مسلسل شدید قوت کے ساتھ پردے پر چوٹ ماری جائے تو یہ ناکارہ ہو جاتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں انسان میں بہرہ پن کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔

صنعتی ترقی سے قبل کے دور میں انسانی کان کو بہت زیادہ شور برداشت نہیں کرنا پڑتا تھا۔ فطرت میں آوازیں عموماً مدھم اور خوشگوار ہوتی ہیں مثلاً پرندوں کے چہچہانے کی آوازیں۔ ہوا کے درختوں میں سے گزرنے کی سرسراہٹ۔ بہتی ہوئی ندیوں کا مدھر سر وغیرہ بادلوں کی گھن گرج جیسی دل دہلا دینے والی آوازیں انسان کو کم ہی سنائی دیتی ہیں۔ مگر اس زمانہ میں بھی روحانی سفر کے متلاشی لوگ الگ تھلگ انسانی آبادی کے شور سے دور غاروں میں مراقبہ کرتے تھے اور خاموشی کو اپنا رفیق جانتے تھے۔

کہتے ہیں کہ ایک دفعہ تین جوگی خاموشی کی تلاش میں کہیں دور دراز جنگل میں ڈیرہ لگا بیٹھے۔ دس سال کے بعد ایک جوگی کہنے لگا کہ "خاموشی بہت ہے"۔ مزید دس سال گزر گئے تو دوسرا بولا "واقعی"۔ تیسرے دس سال کے بعد تیسرا وہاں سے اٹھ کر چلا گیا کہ "تم دونوں شور بہت مچاتے ہو"۔

یہ تو خیر ذرا زیادہ حساس جوگی ہوں گے۔ مگر عموماً انسان اپنی گفتگو میں خواہ مخواہ اپنے نکتہ کی وضاحت کے لئے اونچی آواز کا استعمال کرتے ہیں ایک دفعہ کسی جگہ شور پڑا ہوا تھا۔ کسی نے گھبرا کر پوچھا کہ کیا معاملہ ہے۔ اتنا شور کیوں ہے؟ تو پتہ چلا کہ خاموشی کے فوائد پر بحث کی جا رہی ہے۔ بعض افراد کے پاس تو اپنی بات کو ثابت کرنے کے لئے صرف اونچی آوازہی

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر33481 میں توقیر باسط بٹ ولد عبدالباسط بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علمی عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی حکیم نظام جان گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1998-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ اڑھائی سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد توقیر باسط بٹ گلی حکیم نظام جان گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر31342 گواہ شد نمبر2 شہزاد گلزار وصیت نمبر28846

مسل نمبر33482 میں ملک فرید احمد ولد ملک منور احمد صاحب قوم ملک پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ چار سو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد ملک فرید احمد گلی نمبر10 محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ شہر گواہ شد نمبر1 ملک عمران احمد وصیت نمبر 28920 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر31342

مسل نمبر33483 میں ملک لقمان احمد ولد ملک زبیر احمد صاحب قوم ملک پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ چار صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد ملک لقمان احمد محلہ اسلام آباد گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 عمران احمد وصیت نمبر28920 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر31342

مسل نمبر33484 میں نائلہ ناز بنت مختار احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔الامتہ نائلہ ناز گلی نمبر2 امیر پارک ڈی سی روڈ گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر31342 گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار گلزار منزل گوجرانوالہ

مسل نمبر33485 میں منور احمد شاہد ولد محمد علی صاحب قوم مان جٹ پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والا ضلع خانیوال حال کوٹری ضلع دادو سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2001-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ آٹھ مرلہ جو کہ زیر تعمیر ہے مالیتی ساڑھے تین لاکھ روپے 2۔ پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع نزد راجہ پور شاپ خانیوال روڈ ملتان مالیتی ایک لاکھ روپے۔ کل جائیداد مالیتی ساڑھے چار لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ دس ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ یکم جولائی 2001ء سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منور احمد شاہد کوٹری ضلع دادو سندھ گواہ شد نمبر 1 احسن احمد وصیت نمبر30778 گواہ شد نمبر2 نعیم احمد 261.C بلاک D لطیف آباد حیدر آباد

مسل نمبر33486 میں امتہ المتین بٹ بنت مکرم منیر احمد بٹ صاحب قوم بٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تریکہ سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔زیورات طلائی وزنی ساڑھے تین تولہ مالیتی پچیس ہزار چار سو روپے اس وقت مجھے مبلغ نو صد روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ المتین بٹ ساکن تریکہ سیان ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر1 محمد نعیم اظہر وصیت نمبر 27119 گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد بٹ صدر جماعت احمدیہ تریکہ سیان ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر33487 میں عصمت لطیف زوجہ محمد لطیف قریشی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/23 دارالرحمت شرقی (ا) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2001-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر تین ہزار روپے اور زیورات طلائی وزنی سولہ تولہ مالیتی اسی ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عصمت لطیف 13/23 دارالرحمت شرقی (ا) ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد لطیف قریشی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد صدیق دارالصدر شمالی ربوہ

بقیہ صفحہ 5

ایک ٹھوس دلیل ہوتی ہے۔اور اسی کے سہارے وہ بحث و مباحثہ اور تعلیم و تحقیق کے تمام میدان جیتنا چاہتے ہیں۔ بلکہ آج کل بہت سے علماء تو اپنا موقف صرف لاؤڈ سپیکروں کے زور پر ہی درست قرار دے دیتے ہیں۔

آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ مومن کے لئے مناسب ہے کہ یا تو اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔ اسی طرح ایک عربی کہاوت ہے کہ بولنا چاندی ہے اور خاموش رہنا سونا (سونا سے مراد نیند نہیں)۔

ایک حدیث ہے کہ اچھا انسان وہ ہے جس کے شر سے اس کے پڑوسی محفوظ ہیں۔ آجکل شور کی کیفیت ایسی ہوگئی ہے کہ یہ شر میں داخل ہو گیا ہے اور ماحولیاتی آلودگی کے ماہرین Noise Pollution کو بھی آلودگی میں شمار کرتے ہیں۔اس لحاظ سے اگر ہم ایسا شور ڈال رہے ہوں جس سے ہمارے پڑوسی کو تکلیف ہو تو یہ بھی نہایت نامناسب بات ہے۔

ترقی کے اس دور میں انسان نے شور مچانے والی بلکہ بے ہنگم شور مچانے والی بے شمار چیزیں ایجاد کر لیں ہیں جو دوسرے پہلوؤں سے تو بہت کارآمد ہیں مگر ان کا شور مچانے کا پہلو تکلیف دہ ہے۔ان میں موٹر سائیکل۔کار۔ریل گاڑی۔ہوائی جہاز۔رکشہ ۔جنریٹر۔ایمپلی فائرز۔دھماکہ خیز مواد۔گاڑیوں کے ہارنوں کا بے وجہ شور۔ مشینوں کی گڑگڑاہٹ وغیرہ دن رات فضا میں شور پیدا کرنے کا سبب بنی ہوئی ہیں۔اور اس وجہ سے انسانی کان میں موجود پردے پر ہردم کوئی نہ کوئی ایسا دباؤ ہے جو اسے ہمہ وقت متحرک رکھتا ہے۔ایک تحقیق کے مطابق امریکہ میں جو نوجوان طبقہ سپیکرز پر اونچی آواز میں موسیقی سننا پسند کرتا ہے۔بہرہ پن کا شکار ہو رہا ہے۔

ربوہ میں قبل ازیں رکشے متعارف نہیں تھے۔ اب خاصی تعداد میں یہ رکشے چل رہے ہیں۔اور ان کا شور اہل ربوہ کے سکون میں خلل ڈالتا رہتا ہے۔ کراچی سے ہمارے یہاں آنے والی ایک مہمان نے کہا کہ ربوہ آکر خاموشی اچھی لگتی تھی۔ مگر اب تو یہاں بھی دیگر شہروں جیسا رکشوں کا شور ہے۔

خاموشی انسانی کان اور ذہن کو سکون پہنچانے والا ایک عمدہ وصف ہے۔ آیئے کوشش کریں کہ جس حد تک ممکن ہو اس سے فائدہ اٹھائیں۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں مکرم چوہدری عبدالحمید اختر صاحب سیالکوٹی (ولد چوہدری عبدالعزیز صاحب) سابق سیکرٹری مال دارالصدر غربی ربوہ مورخہ 19 جون 2001ء کو بعمر 70 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے- اسی روز بعد عشاء بیت المہدی میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی- مکرم عبدالحمید صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے اولڈ بوائے تھے اور بورڈنگ تحریک جدید میں رہائش پذیر رہے پارٹیشن کے وقت آپ نویں جماعت میں تھے اور پھر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ سے میٹرک کر کے محکمہ ریلوے میں بطور اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر ملازمت اختیار کی ربوہ میں بھی دو دفعہ متعین رہے- 1989ء سے ریٹائرمنٹ لے کر دارالصدر غربی میں رہائش اختیار کی 6 سال بطور سیکرٹری مال انتھک محنت سے خدمت کی توفیق پائی پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 7 بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں جن میں سے پانچ شادی شدہ ہیں احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو بے حساب بخش دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے-

مکرم کرامت اللہ فضل صاحب معلم وقف جدید لکھتے ہیں خاکسار کے والد محترم رحمت علی صاحب ٹھیکیدار آف ڈیانوالہ ضلع نارووال حال محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ 2-7-2001 کو رات ساڑھے آٹھ بجے وفات پا گئے ہیں- آپ کی عمر قریباً سو سال تھی- مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے-

بجلی بند رہے گی

واپڈا حکام کی اطلاع کے مطابق مورخہ 10، 12 جولائی کو درختوں کی کٹائی اور تاروں کی تبدیلی کے لئے صبح آٹھ بجے سے دوپہر بارہ بجے تک ربوہ میں بجلی بند رہے گی-

(صدر عمومی ربوہ)

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف کراچی نے پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ ان ٹرانسپورٹ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے- داخلہ فارم 16 جولائی تک جمع کروائے جا سکتے ہیں- مزید معلومات کے لئے دیکھئے ڈان یکم جولائی

یونیورسٹی آف کراچی نے مندرجہ ذیل مضامین میں پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے- (1) عربی (2) ماس کمیونیکیشن (3) پبلک ایڈمنسٹریشن (4) ایکٹیوریل میتھمیٹکس (5) انوائرنمنٹل سائنس مزید معلومات کے لئے ڈان یکم جولائی 2001ء

ضرورت ملازم

گھریلو ملازم میاں بیوی کی ضرورت ہے خواہش مند احباب امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ رابطہ فرمائیں- مرزا محمد الدین کوارٹرز جامعہ احمدیہ فون نمبر 211998

اعلان داخلہ

(1) یونیورسٹی آف پنجاب کالج آف انفارمیشن ٹیکنالوجی (UCit) نے بی ایس سی (آنرز) کمپیوٹر سائنس، بی ایس سی کمپیوٹر سائنس، MBA-IT اور BBA-IT میں داخلوں کا اعلان کر دیا ہے- بیچلرز پروگرامز کے لئے داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 16 جولائی ہے جبکہ ماسٹرز پروگرامز کے لئے 28 جولائی ہے- مزید معلومات کے لئے دیکھئے جنگ یکم جولائی 2001ء

(2) قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے مندرجہ ذیل ماسٹرز پروگرامز میں سیلف فنانس بیسز پر داخلہ کا اعلان کر دیا ہے- بیالوجی، بزنس ایڈمنسٹریشن، کیمسٹری، کمپیوٹر سائنس، ارتھ سائنسز، اکنامکس، ہسٹری، میتھس، پاکستان سٹڈیز، فزکس، پولیٹیکل سٹڈیز، سٹیٹسٹکس، فارم 2- اگست تک جمع کروائے جا سکتے ہیں- مزید معلومات کیلئے ڈان 1-7-2001

(3) ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی نے سال 2001 کے لئے ایم بی بی ایس میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے- درخواست فارم 3- اگست تک جمع کروائے جا سکتے ہیں- مزید معلومات کے لئے ڈان یکم جولائی-

(4) ہیلتھ سروسز اکیڈمی نے ماسٹرز آف پبلک ہیلتھ (MPH) پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے- داخلہ فارم 13- اگست تک جمع کروائے جا سکتے ہیں- مزید معلومات کے لئے دیکھئے جنگ یکم جولائی 2001ء

(5) سکول آف مائنز کٹاس چوآ سیدن شاہ ضلع چکوال نے مائنز میں DAE میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے- داخلہ فارم 31 جولائی تک جمع کروائے جا سکتے ہیں-

(6) ٹیکسٹائل انسٹیٹیوٹ آف پاکستان کراچی نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے- بی ایس سی (آنرز) ٹیکسٹائل سائنس، بی بی اے (آنرز) ٹیکسٹائل مینجمنٹ اینڈ مارکیٹنگ، بی ایس سی (آنرز) ٹیکسٹائل ڈیزائن ٹیکنالوجی، DAE ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی- مزید معلومات کے لئے ڈان یکم جولائی

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم سعید احمد بٹ صاحب صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ 203 ر-ب ضلع فیصل آباد کے پوتے سفیر احمد بٹ ابن بشیر احمد بٹ صاحب واقف نو بعمر تین سال کا بائیں بازو کے نیچے گلٹی کا اپریشن ہے- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اپریشن کامیاب کرے- اور بچے کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے-

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت کے خلاف پابندیاں ختم نہیں کریں گے

امریکی نائب وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ اگرچہ پاکستان کے خلاف امریکی پابندیوں کے خاتمہ کے لئے سیاسی حمایت کے حصول کے لئے ابھی بہت کام کرنے کی ضرورت ہے لیکن اسی ماہ پاک بھارت سربراہی مذاکرات کا اس پر اثر پڑ سکتا ہے-

پاکستانی قیدی رہا کرنے کا امکان

بھارت نے سربراہ ملاقات سے قبل خیر سگالی کے اظہار کے طور پر تمام سویلین قیدیوں کو رہا کرنے کا اعلان کیا ہے- ان کی تعداد 429 کے قریب ہے ان میں 229 کو ویزا قوانین کی خلاف ورزی اور 200 ماہی گیروں کو بھارتی سمندری حدود میں مچھلیاں پکڑنے پر گرفتار کیا گیا ہے-

نیپالی وزیر اعظم کی رہائش کے قریب دھماکہ

نیپال کے وزیر اعظم گریجا پرشاد کوئرالہ کی رہائش گاہ کے قریب اور چیف جسٹس کے گھر کے سامنے ایک طاقتور بم کا دھماکہ ہوا تاہم اس میں کوئی ہلاک یا زخمی نہیں ہوا- پولیس کے مطابق بم چیف جسٹس کے گھر کے باہر ایک بڑے درخت کے ساتھ نصب تھا- زوردار دھماکہ ایک کلومیٹر کے علاقے تک محسوس کیا گیا-

بھارتی کیمپ راکٹوں سے تباہ

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے بھارتی فوجی گاڑی اور کیمپ راکٹوں سے تباہ کر دیئے ایک میجر اور ایک کیپٹن سمیت 16 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے- یہ کیمپ سرنکوٹ کے علاقے میں واقع تھا-

الخلیل میں فلسطینیوں کی نقل و حرکت پر پابندی

فلسطینی عہدیداروں نے اسرائیل کی اس پالیسی پر سخت نکتہ چینی کی ہے جس کے تحت وہ ایسے فلسطینیوں کو چن چن کر ہلاک کر رہا ہے جن پر شبہ ہے کہ انہوں نے اسرائیلیوں کے خلاف حملوں میں حصہ لیا-

ڈیڈ لائن بڑھائی جائے

افغانستان کے سفیر نے وزیر برائے امور کشمیر و شمالی علاقہ جات سے ملاقات کی اور پشاور میں ناصر باغ کے مقام پر افغانستان مہاجر کیمپ کے ان مسائل پر تبادلہ خیال کیا جو سرحد حکومت کی طرف سے کیمپ خالی کرنے کی ڈیڈ لائن سے مہاجرین کو درپیش ہیں-

بھارتی تجویز مسترد

بنگلہ دیش نے بھارت کی یہ درخواست مسترد کر دی ہے کہ متنازع سرحدی علاقے کا از سر نو سروے کیا جائے- دونوں ملکوں کے مذاکرات کے دوسرے دن کے اختتام پر دفتر خارجہ کے ترجمان نے بتایا کہ مذاکرات میں کوئی اتفاق رائے نہیں ہو سکا- تاہم مذاکرات کے بعد مشترکہ بیان جاری کیا جائے گا

روسی مسافر طیارہ تباہ-145 ہلاک

روس کا ایک مسافر طیارہ سائبیریا کے علاقہ میں گر کر تباہ ہو گیا- طیارے میں سوار 145- افراد ہلاک ہو گئے- روس کی ہنگامی صورتحال کے بارے میں وزارت نے بتایا کہ طیارہ کوبورال کے علاقہ میں ولادی واسٹک کی جانب جاتے ہوئے حادثے کا شکار ہوا- طیارہ جو ایک علاقائی کمپنی کی ملکیت تھا- انجن میں خرابی کے باعث لینڈنگ سے تھوڑی دیر پہلے گر کر تباہ ہوا- حادثے کے بعد طیارے میں آگ لگ گئی- پرواز کے ریکارڈ کے حامل دو بلیک باکس جائے حادثہ سے مل گئے ہیں جس کے بعد حادثے کی اصل وجہ کا پتہ لگانے کی کوشش شروع کر دی گئی ہے- طیارے پر 12 چینی باشندے اور کچھ چیچن بھی سوار تھے-

عالمی امن کے لئے چین امریکہ دوستی ضروری ہے

چین کی نیشنل پیپلز کانگرس کی کمیٹی کے چیئرمین اور سینئر رہنما لی پنگ نے چین اور امریکہ کے درمیان دوستانہ اور پرامن بقائے باہمی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ نہ صرف دونوں ملکوں کے عوام کے مفاد میں ہے- بلکہ اس سے عالمی سطح پر امن قائم ہوگا- ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیجنگ کے دورے پر آئے ہوئے امریکی ایوان نمائندگان کے ایک وفد سے ملاقات میں کیا-

امریکہ کی افغانستان کے خلاف فوجی کارروائی کی دھمکی

امریکہ نے انتباہ کہا ہے کہ اگر اسامہ بن لادن نے امریکی مفادات پر حملہ کیا تو امریکہ طالبان حکومت کے خلاف جوابی فوجی کارروائی کرے گا- یہ بات امریکہ کے نائب وزیر خارجہ نے رائٹر کو ایک انٹرویو میں کہی- انہوں نے کہا پاکستان میں امریکی سفیر ولیم بی مائیلم نے طالبان حکام سے ملاقات کی اور انہیں انتباہ کیا کہ اگر امریکی مفادات پر حملہ ہوا تو وہ طالبان کے خلاف فوجی کارروائی کرے گا-

پاکستان نے بھارتی مطالبہ مان لیا

نئی دہلی میں متعین پاکستانی ہائی کمشنر نے اعتراف کیا ہے کہ حکومت پاکستان نے صدر مملکت کے دورہ بھارت میں آل پارٹیز حریت کانفرنس کے قائدین سے ان کی ملاقات نہ منعقد کئے جانے پر آمادگی ظاہر کرتے ہوئے 14 جولائی کو جنرل مشرف کے اعزاز میں دیئے جانے والے استقبالیہ میں حریت قائدین کو مدعو نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے-

کارگل میں بھارتی فوج اور مجاہدین میں جھڑپیں

کارگل کا محاذ پھر گرم ہو رہا ہے- تین دنوں میں مجاہدین اور بھارتی قابض فوج کے درمیان دو جھڑپیں ہوئیں- جن میں چالیس سے زیادہ بھارتی فوجی ہلاک- جبکہ آٹھ مجاہدین شہید ہوئے ہیں-

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 5 جولائی - گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 26 زیادہ سے زیادہ 42 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 6- جولائی غروب آفتاب: 7-20

☆ ہفتہ 7- جولائی طلوع فجر: 3-28

☆ ہفتہ 7- جولائی طلوع آفتاب: 5.06

پوری توجہ کشمیر پر ہوگی

صدر مملکت اور چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف نے وفاقی کابینہ کو بتایا ہے کہ زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے آئندہ پاک بھارت سربراہ مذاکرات کے سلسلے میں انہیں بھرپور حمایت کا یقین دلایا ہے- وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے صدر مشرف نے کہا کہ سیاستدانوں' کشمیری رہنماؤں اور ذرائع ابلاغ سے تعلق رکھنے والے تمام گروپوں نے انہیں مکمل حمایت کا یقین دلایا - انہوں نے کابینہ کو بتایا کہ ان گروپوں سے مذاکرات میں انہوں نے یہ واضح کیا ہے کہ بھارتی قیادت سے ان کے مذاکرات میں ان کی پوری توجہ کشمیر کے مسئلہ پر مرکوز ہوگی- تاہم وہ دیگر مسائل پر بھی ان سے مذاکرات میں پوری طرح آزاد ہوں گے-

انگریز کا نظام غلامی ختم کر دیا ہے

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ ہم نے انگریز دور کا دیا گیا نظام غلامی دفن کر دیا ہے اور 14- اگست سے آزاد قوم کا نظام لاگو کر دیا جائے گا- ملتان میں نومنتخب ناظمین' نائب ناظمین اور کونسلرز کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئے نظام کے تحت پولیس بھی ضلعی حکومتوں کے تحت کام کرے گی- جبکہ اختیارات کے توازن کے لئے ایک آزاد سیفٹی کمیشن قائم کیا جائے گا انہوں نے کہا نیا نظام پولیس کا دشمن نہیں بلکہ پولیس کو بھی اس سے خوش ہونا چاہئے کہ انہیں عوام کے ساتھ مل کر کام کرنے کا موقع ملے گا-

فوج میں کوئی گروپنگ نہیں

پاک فوج کے محکمہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل راشد قریشی نے اس امر کا اعادہ کیا ہے کہ پاک بھارت سربراہ مذاکرات میں کشمیر کے مسئلہ کو نظر انداز یا اسے ایک طرف نہیں رکھا جا سکتا اگرچہ ماضی میں اس مسئلہ کو پس پشت ڈالا گیا تاہم اس مرتبہ اس معاملہ کو مرکزی ایجنڈے سے ہٹایا نہیں جا سکتا بھارتی اخبار ٹائمز آف انڈیا کو دیئے گئے انٹرویو میں انہوں نے اس تاثر کی نفی کی کہ صدر و چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف کو دورہ بھارت کے حوالے سے فوج کی حمایت حاصل نہیں انہوں نے کہا ایسا نہیں بلکہ صدر کو مذاکرات کی بھرپور حمایت حاصل ہے

آئین بحال کیا جائے

پاکستان مسلم لیگ (ہم خیال) پنجاب نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک کا آئین بحال کیا جائے - ملک کو جمہوریت کے انداز سے چلایا جائے اور ملک میں جلد انتخابات کروا کے ملک میں جمہوریت بلا تاخیر بحال کی جائے- انہوں نے یہ مطالبہ پارٹی کی صوبائی مجلس عاملہ کے اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے کیا-

مدرسوں میں فوجی تربیت پر دس سال قید

وفاقی حکومت نے دینی مدرسوں میں فوجی تربیت پر پابندی عائد کرتے ہوئے اسے جرم قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے اور اس کے لئے انسداد دہشت گردی ایکٹ کو تبدیل کیا جا رہا ہے جس کے تحت مذہبی اداروں میں فوجی تربیت پر دس سال قید کی سزا دی جا سکے گی- ذرائع کے مطابق فوجی حکومت لاء ڈرافٹ تیار کر رہی ہے جس میں لسانی گروپوں کے خلاف حتمی شکل دی جائے گی-

78 کروڑ کے چاول غائب

ایڈہاک پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے ٹریڈنگ کارپوریشن اور وزارت خوراک وزراعت کے 97-1996ء کے مالی حسابات کا جائزہ لیا اور بدعنوانیوں کے متعدد کیس نیب کے سپرد کر دیئے- کمیٹی کو بتایا گیا کہ بے نظیر دور میں حکومت نے سنٹرل ایشیا سے تجارت کا منصوبہ بنایا' جس کے تحت شاہراہ ریشم کے راستے چین سے 25 لاکھ روپے کا ادرک منگوایا جو لاہور پہنچتے پہنچتے گل سڑ گیا- اس کے علاوہ ایک کیس میں سرکاری گوداموں سے منتقلی کے دوران 78 کروڑ روپے کے چاول غائب ہو گئے-

210 ڈاکٹروں کے تبادلے

محکمہ صحت پنجاب نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ' ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز اور سینئر میڈیکل آفیسر کے گریڈ 19 میں ترقی پانے والے 210 ڈاکٹروں کی بطور ایڈیشنل پرنسپل میڈیکل آفیسر' میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور ڈی- اچ او کے عہدہ پر تبادلے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں-

آتش بازی کی فیکٹری میں آگ

میلسی کے قریب آتش بازی کی فیکٹری میں آگ لگنے سے چار مزدور زندہ جل گئے- اور پانچ افراد شدید زخمی ہو گئے- زخمیوں میں فیکٹری مالک بھی شامل ہے-

لاہور کے قریب ایک صنعتی ادارہ میں حسب ذیل اسٹاف کی ضرورت ہے

اسٹور کیپر کسی صنعتی ادارہ میں بطور اسٹور کیپر پانچ سال کا تجربہ ہو-

سیکورٹی گارڈ - ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی تنخواہ حسب قابلیت معقول دی جائے گی نیز سنگل رہائش بھی مہیا کی جائے گی- خواہش مند حضرات معرفت پوسٹ بکس نمبر 5237 ماڈل ٹاؤن لاہور-14 درخواستیں بھیج دیں-

چلڈرن انگلش اسپیکنگ کلاس

داخلہ کی آخری تاریخ 10 جولائی 2001ء

اللہ کا بہت احسان ہے کہ چلڈرن انگلش اسپیکنگ کلاس کا آغاز نہایت کامیابی سے ہو چکا ہے۔ اس کلاس کا ایک مخصوص کورس مقرر ہے جو دو ماہ کے اندر مکمل ہونا ہے۔ لہذا اس میں داخلہ کی آخری تاریخ 10 جولائی 2001ء مقرر کی گئی ہے۔ دلچسپی رکھنے والے والدین نوٹ کر لیں کہ آخری تاریخ کے بعد اس کلاس میں داخلہ نہیں دیا جائے گا۔

نیشنل کالج 23- شکور پارک ربوہ فون: 212034

گھریلو ملازم کی ضرورت ہے

تنخواہ اور فری رہائش اگر ادھیڑ عمر کی فیملی ساتھ رہنا چاہے تو بھی ٹھیک ہے خواہش منداحباب 212148 پر رابطہ کریں

سچی بوٹی کی گولیاں

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ

گول بازار ربوہ

☎04524-212434 Fax:213966

ھوالشافی

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری

زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی بس سٹاپ بستان افغاناں- تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان شجرکاری ویجی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز

بیرون ملک ہوائی سفر کے ارزاں ٹکٹ اور سفری انتظامات کے علاوہ پاکستان کے خوبصورت مقامات مثلاً مری' کاغان' سوات اور شمالی علاقہ جات کی سیاحت کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی آج بھی آپ کے لئے ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں

گوندل پلازہ بلیو ایریاء اسلام آباد

فون 2270987 فیکس 2277738

سفوف مہزل

موٹاپے کا علاج قیمت -/45

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون 211538

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61